Lesson-10

(Notes)

وهدايته الناس الى الصراط المستقيم

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه 17-18)

ومن وفقه الله تبارك وتعالى لبيان ما تضاعف فيه الأجور، ويهتدي بسببه الجاهل والمغرور، ويستنير بنوره العاقل الرزين، فقد عرضه الكريم لخير كثير، وامتن عليه بتزايد الأجر وهو في التراب رميم.

اور جس کو اللہ تبارک وتعالی کچھ ایسی بات بیان کرنے کی توفیق دے دے جس سے اجر کئی گنا بڑھ جاتا ہے، اور جاہل اور دھوکے میں پڑا ہوا (شخص) ہدایت پاتا ہے اس (بتانے) کی وجہ سے، عقلمند اور حلیم وبردبار (انسان) اس کے نور کے ساتھ روشنی پکڑتا ہے، پس تحقیق الکریم (اللہ تعالی) نے اس کو پیش کردیا بہت زیادہ خیر کے لیے (اسکو تو خیر ہی خیر مل گئی) اور اس پر احسان کیا اجر کے کئی گنا زیادہ ہونے کے ساتھ، اور وہ مٹی میں بوسیدہ ہو چکا ہے۔

(یعنی ایک انسان لوگوں کو اچھی باتیں بتا کر فوت ہوگیا ہے، قبر میں پڑا ہے، پرانا ہو گیا ہے، سالوں گزر گئے ہیں جیسے امام بخاری لیکن وہ اپنے پیچھے خیر اور ہدایت کی باتیں بتانے کا کام چھوڑ گئے ہیں تو جو جو لوگ قیامت تک ان کی کتاب سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اس کا ثواب لوگوں کو بھی مل رہا ہے اور امام بخاری کو بھی مل رہا ہے۔ تو ہمیں اس کا کتنا حریص ہونا چاہیئے، جسکو اس اجر اور جزا پر یقین ہو اس کو لوگوں کی تنقید متاثر نہیں کرے گی)۔

وذلك حظ لا يزهد فيه إلا محروم، ولا يتأخر عن المنافسة في أرباحه إلا جاهل بالسلع وقيمتها.
يا نائما على فراش التقصير متى تفيق من هذا المرض؟.
يا حسرة على العباد.. كم يضيعون أوقاتهم في اللهو واللعب، واللذات والشهوات؟.
يا حسرة على المفرطين..كم آتاهم الله من آية بينة فلم يستجيبوا؟.

اور یہ ایسا حصہ ہے، نہیں بے نیاز رہ سکتا اس سے مگر محروم ہی، اور نہیں پیچھے رہتا مقابلے سے اس کے نفع میں مگر وہ جو جاہل ہو اس کے سودے سے اور اس کی قیمت سے۔

(یعنی اگر کسی کو منڈی کا بھاؤ پتہ ہو کہ کونسی چیز کتنے میں بکتی ہے اور کتنا پرافٹ بنایا جاسکتا ہے تو وہ اپنا پیسہ جمع کر کے نہیں رکھے گا بلکہ فوراً انویسٹ کرے گا اور اس سے اور زیادہ نکالے گا، اسی طرح جس کے پاس علم ہے وہ آگے سکھا کر اس سے نفع حاصل کرے گا)۔

اے سونے والے کوتاہی کے بستر پر! کب تمہیں اس بیماری (سستی) سے افاقہ ہو گا۔

ہائے افسوس بندوں پر... اپنے وقت کو کتنا ضائع کر دیتے ہیں کھیل تماشہ، لذتوں اور خواہشات (کی تکمیل) میں۔

ما أكثر الغافلين عن ذكر الله.. وما أكثر المعرضين عن شرعه.. وما أكثر المخالفين لأمره.. وما أكثر من يستعملون نعمه في معصيته.. وما أكثر الراكعين لشهواتهم.. الساجدين لأهوائهم.. المتعرضين لسخط ربهم.

کس قدر غافل لوگ ہیں اللہ کے ذکر سے، اور کس قدر زیادہ ہیں اللہ کی شریعت سے منہ موڑنے والے، اور کتنے زیادہ ہیں اللہ کے حکم کی نافرمانی کرنے والے، اور کتنے زیادہ ہیں جو اللہ تعالی کی دی ہوئی نعمتوں کو اس کی نافرمانی میں استعمال کرتے ہیں، (آنکھ کان، دل، زبان اللہ نے دی، بولنا اللہ نے سکھایا اس سے جب غیبت، طعنہ دیتے ہیں تو کیا اللہ راضی ہوتا ہے؟) اور کتنے ہی لوگ اپنی خواہشات پر جھکے ہوئے ہیں (یعنی دنیا میں اس قدر کھوئے ہوئے ہیں کہ انہیں سر اٹھانے کی بھی فرصت نہیں)، سجدہ کرنے والے اپنی خواہشات کو، جو سامنا کرنے والے ہیں اپنے رب کی ناراضگی کا۔

ولو كنا نملك أن نمسك بكل قلب غافل فنهزه هزًا عنيفًا حتى لا يتردى في أودية الهلاك والخسران لفعلنا، ولو كنا نملك أن نفتح العيون المغمضة جفونها عن طريق الحق حتى لا تسقط في الحفر لفعلنا.

اور اگر ہم مالک ہوتے کہ ہر غافل دل کو تھام لیں پھر اس کو زور سے جھنجوڑیں، سخت جھنجھوڑ، یہاں تک کہ وہ ہلاکت اور نقصان کی وادیوں میں نہ گرے البتہ ہم ضرور کرتے اس کو (تاکہ وہ جہنم کی گھاٹی میں نہ گریں)، اور اگر ہم مالک ہوتے کہ ہم کھول دیں آنکھوں کو ان کی پلکیں جو حق کے راستے کو دیکھنے سے بند کی ہوئی ہیں یہاں تک کہ نہ گریں وہ کسی گڑھے میں تو ہم ایسا ضرور کرتے۔

ولكن القلوب بيد الله.. يقلبها كيف يشاء.. وهو العالم وحده بمن يصلح للكرامة.. ومن يصلح للإهانة.. وحسبنا الدعوة والإشارة، والتصريح بالمودة والمحبة، والتلويح بالنصيحة، مع حسن الأدب، وخالص الدعاء بالهداية، والله بكل شيء عليم، يختص برحمته من يشاء، ويهدي من يشاء إلى صراط مستقيم.

لیکن دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں الٹ پلٹ کرتا ہے ان کو جیسے وہ چاہتا ہے، اور وہ اکیلا ہی جانتا ہے کون درست ہے اور کون اس کے کرم کے قابل ہے، اور کس کے لائق ہے ذلت، ہم کو کافی ہے کہ لوگوں کو دعوت دیے چلے جائیں اور راہ دکھائیں، اور محبت و مودت کے ساتھ وضاحت کریں، اور خیر خواہی کے ساتھ سمت دکھائیں، اچھے ادب کے ساتھ، اور ہدایت کی خالص دعا کے ساتھ، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے، اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے خاص کرتا ہے، اور ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف۔

إن من البلاء العظيم أن ينثر الأعداء في ساحة المسلمين علومًا مسمومة.. وأفكارًا متباينة.. علوم كلها غث هزيل.. عسر الهضم.. يأكل الوقت.. ويميت القلب.. ويورث الشك والحيرة والجدل، ويدعو إلى الفسوق والعصيان.

بے شک بہت بڑی بلاؤں میں سے ہے کہ دشمن مسلمانوں کے صحن میں زہریلے علوم پھیلاتے ہیں، اور ایسے افکار جو متضاد (contradictory) ہیں، ایسے علوم جو کوڑا کرکٹ اور کمزور ہیں، مشکل سے ہضم ہوتے ہیں، وقت کھا جاتے ہیں، دل کو موت دیتے ہیں، شک، کنفیوژن اور جھگڑے پیدا کر دیتے ہیں اور وہ نافرمانی اور گناہ کی طرف بلاتے ہیں۔

فهي بين علوم لا خير فيها.. وبين علوم لا ثقة بها.. وبين ظنون كاذبة لا تغني من الحق شيئا.. وبين أمور صحيحة لا منفعة للقلب فيها.. وبين علوم صحيحة قد وعروا الطريق إلى تحصيلها مع قلة نفعها.. فهي كلحم جمل غث على رأس جبل وعر.. لا سهل فيرتقى.. ولا سمين فينتقى.

تو وہ ان علوم کے درمیان ہے جن میں کوئی خیر نہیں اور جو ثقہ نہیں (ناقابل اعتماد)، جھوٹے گمان کے درمیان جو حق کو کچھ بھی فائدہ نہیں دیتے، اور کچھ صحیح باتیں بھی ہیں لیکن وہ دل کے لیے کوئی فائدہ نہیں ہے (تزکیہ نہیں کرتے، دل نرم نہیں ہوتے، دل اللہ کی طرف مائل نہیں ہوتے)، اور ایسے علوم جو صحیح ہیں انہوں نے اس کے حصول کا راستہ مشکل کر دیا اور اس کے فائدے کم ہیں، وہ اونٹ کے گوشت کی طرح ہیں جو ایک پہاڑ کی چوٹی پر لوتھڑے کی طرح ہے جسے چڑھ کر اتارنا مشکل ہے، اتنا مشکل پہاڑ ہے جس پر چڑھا نہیں جا سکتا اور نہ ہی وہ ٹکڑا اتنا موٹا ہے کہ اس میں سے کچھ نچوڑ کر نکالا جائے۔

وقد نظرت بفضل الله في كثير من أمهات كتب الدين المعروفة النسب، فوجدتها عظيمة النفع جدًا، ولكنها بين كبير قد يئس الحافظ منه، وصغير لا تظفر بكل المقصود منه، والمتوسط منها مبعثر الفوائد، عديم الترتيب، ناقص الأبواب.

اور تحقیق میں نے دیکھا اللہ کے فضل سے بہت سی دین کی کتابوں کو جو امہات (بنیادی سورسز) ہیں، جو سب معروف ہیں (یعنی جانے پہچانے ہیں) تو میں نے دیکھا کہ وہ بہت فائدے کے ہیں لیکن وہ اتنے بڑے ہیں (والیوم میں) کہ ایک یاد کرنے والا اس سے مایوس ہو جائے اور کچھ چھوٹے ہیں جن سے مقصد حاصل نہیں ہوتا (پوری بات ہی سمجھ نہیں آتی) اور کچھ اس سے درمیانے ہیں جن کے فائدے بکھرے ہوئے ہیں (کچھ حاصل نہیں) کوئی ترتیب نہیں (انکی)، ناقص ابواب ہیں (چیپٹر ہی نہیں ہیں)۔

وأكثر الكتب التي نبتت في الساحة عدا كتب السلف الأخيار، والمتقين الأبرار، جلها كحاطب ليل، يجمع الغث والسمين، والصحيح والسقيم.. والمليح والقبيح.. بعضها تمحض للخير.. وأكثرها تمحض للشر واللهو والباطل..وغيرها مما شاع وذاع.. وملأ الأسماع والأبصار.

اکثر کتابیں جو صحن میں آئیں جو چنے ہوئے سلف کی کتابوں میں سے ہیں، نیک، متقی سلف، ان میں سے اکثر ایسے ہیں جیسے رات کے وقت جنگل میں ایندھن چننے والا، جس میں موٹا پتلا سب شامل ہے، کچھ صحیح ہیں اور کچھ بیمار (یعنی غیر صحیح)، کچھ خوبصورت ہے اور کچھ بدصورت، اس میں سے بعض خالص ہے خیر کے لیے، اور اکثر اس کا شر، لھو اور باطل کے لیے خالص ہے (یعنی وہ اس میں موجود ہے) اور جو اس کے علاوہ پھیلا ہوا ہے، اور اس نے کانوں اور آنکھوں کو بھر دیا ہے۔

سیکھنے کی باتیں

▪ دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں

ایک وہ جو جاہل اور مغرور ہوتے ہیں اور دوسرے علم والے، عقلمند، سمجھدار، عاجز مزاج۔

دونوں طرح کے لوگ نیک انسان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

▪ جس پر اللہ احسان کرے اور اسے توفیق دے کہ لوگوں کو علم کی بات بتائے اسے تو خیر کثیر مل گئی، اسے مرنے کے بعد بھی تحفے پہنچتے رہیں گے۔

▪ علم بھی اللہ تعالی نے دیا ہے پھر اس کو آگے انویسٹ کر کے اپنا اجر کئی گنا بڑھائیں۔

▪ چاہے دین پڑھ رہے ہیں یا پڑھا رہے ہیں اس کو اللہ کا انعام اور کرم سمجھیں۔

▪ بہتر یہ ہے کہ کام کر کے اس دنیا سے جائیں تاکہ اٹھیں تو انعام تیار ہو۔

جو نئے اسٹوڈنٹس ہیں وہ اپنی کلاس فیلوز کو ترجمہ یاد کرنے میں مدد کریں، اس طرح حفظ کرنے والے اکیلے کرنے کی بجائے کسی کو ساتھ کرا سکتے ہیں۔

▪ اپنے ایک ایک دن کو قیمتی سمجھیں خیر کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کی فکر کریں۔ کسی ایک شخص کو کلاس میں ایک دن بطور لسنر ہی لے آئیں۔

سیکھنے کی باتیں

▪ ایک دن یا ایک بات سے کسی کی زندگی بدل سکتی ہے، اس کا دل بدل سکتا ہے۔ کیا کوئی عقلمند بزنس مین اپنا ایک کسٹمر بھی ضائع کرتا ہے؟

▪ آج کتنے ہی لوگ ہیں جو حرام کی زندگیاں بسر کر رہے ہیں، ان کی فکر کریں۔

▪ آنکھ اللہ تعالی نے دی لیکن اس سے فحش چیزیں دیکھتے ہیں, کان اللہ تعالی نے دیئے لیکن اس سے غلط کام میں استعمال کرتے ہیں، بولنا اللہ نے سکھایا لیکن اس سے غیبت کر کے کیا اللہ کو راضی کر رہے ہیں؟

▪ دوسروں کے لیے تڑپنا بہت ضروری ہے کہ کیونکہ اس کام کا اجر بہت زیادہ ہے۔

▪ اللہ کے فضل و رحمت کو پانے کے لئے آج کا یہ وقت بہت اچھے طریقے سے گزارنا ہو گا اسے ضائع نہیں کرنا، اپنے اخلاق، عبادات، تجوید، تلاوت، نمازوں کو بہتر بنائیں جہاں جہاں کمی ہے اس کو بہتر کریں۔

▪ کبھی کوئی یہ نہیں کہہ سکتا ہے کہ میرا سب کچھ ٹھیک ہو گیا، مستقل توبہ استغفار کرنا پڑتی ہے کیونکہ ہم ہمیشہ غلطیاں کرتے رہتے ہیں، اس لیے بہت ضروری ہے کہ اصل زندگی کو سامنے رکھ کر کام کریں۔

سیکھنے کی باتیں

▪زندگی میں مشکلات کہاں نہیں ہوتی ہیں اس لیے ان سے گبھرا کر دین کے کام اور پڑھنے پڑھانے کو نہ چھوڑیں۔

▪قیامت کے دن ذرے برابر نیکی کے لیے انسان تڑپے گا کہ کاش مجھے کہیں سے مل جائے اور آج موقع ہے میزان بھرنے کا اور ہم نہیں بھرتے۔

▪کوئی بھی علم جو اللہ سے غافل کر دے، کائنات کے مالک کے حق کی پہچان ہی نہ کروائے، شریعت کے مخالف ہو، وہ فائدہ مند علم نہیں ہمارا ذہین طبقہ آج انہی علوم کے حصول میں پڑا ہوا ہے جو غیر نافع ہیں۔

▪کائنات کا علم بھی اللہ تعالی کا دیا ہوا ہے لیکن اسے اللہ تعالی سے منقطع کرنا درست نہیں ہے۔

▪جو دینی لٹریچر ہے وہ بھی اس قسم کا ہے کہ عام بندہ اس سے زیادہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

لائبریریز میں بہت بڑی بڑی کتابیں موجود ہوتی ہیں مگر ان کے پیچھے کوئی انڈیکس نہیں ہوتا تو کیسے پڑھیں؟

کئی والدین بچوں کو دین پڑھانا چاہتے ہیں مگر ایسی کتابیں موجود نہیں ہوتیں جو آج کے بچوں کے ذہنی معیار کے مطابق ہوں، جن سے وہ دین پڑھنے میں دلچسپی لیں۔ ایسا لٹریچر تیار کرنا وقت کی بہت اہم ضرورت ہے۔

Website Link

http://www.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0010-Al-Muqaddimah_Wa_Hidayatu_al-Nasi_Ila_al-Sirati_al-Mustaqim_Page_17-18.mp3